18.2 مرکزی حکومت:

☆ ہندوستان میں اس وقت 28 ریاستیں اور 8 مرکزی زیر انتظام علاقے ہیں، یہ مرکزی حکومت کے کنٹرول میں ہیں۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے بنایا گیا قانون تمام ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں پر لاگو ہوتا ہے۔ مرکزی سطح کے کام کو تین اعضاء میں تقسیم کیا گیا ہے۔

☆ **عاملہ:** مرکزی عاملہ صدر، نائب صدر، وزیر اعظم اور مرکزی مجلس وزراء پر مشتمل ہوتی ہے۔ مرکزی حکومت ملک کے اہم کے لئے مختلف پہلوؤں پر پالیسیاں بناتی ہے۔ اور عوام کو بہتر زندگی فراہم کرنے کے لئے اندرونی بیرونی رکاوٹوں کو دور کرتی ہے۔

18.2.1۔ صدر جمہوریہ: انتخاب:

صدر جمہوریہ ہند ملک کا دستوری سربراہ ہوتا ہے۔ یہ قوم کی شناخت کا تحفظ اور دستوری قدروں کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ ملک پہلا شہری ہوتا ہے۔ صدر جمہوریہ ہند کو برائے نام اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔ صدر جمہوریہ ہند کا انتخاب الکٹورل کالج کے ذریعہ ہوتا ہے۔ الکٹورل کالج، دونوں ایوانوں کے منتخب ارکان، ریاستی اسمبلیوں کے ارکان اور قانون ساز کونسلس کے منتخب ارکان پر مشتمل ہوتا ہے۔

18.2.2۔ صدر جمہوریہ ہند کے عہدہ کے لئے مقابلہ میں حصہ لینے والے امیدواروں کی اہلیت:

- ☆ وہ ہندوستان کا شہری ہو۔
- ☆ اس نے اپنی عمر کے 35 سال کی تکمیل کر لی ہے۔
- ☆ لوک سبھا کے رکن کے انتخاب کی اہلیت رکھتا ہو۔
- ☆ مرکزی۔ ریاستی اور مقامی حکومتوں کے تحت کسی منافع بخش عہدہ پر فائز نہ ہو۔

18.2.3۔

صدر جمہوریہ ہند اپنے انتخاب کے بعد سے 5 سال تک کی مدت کے لئے عہدہ پر براجمان رہ سکے گا۔ وہ دوبارہ انتخاب کے لئے بھی اہل ہو سکے گا۔

18.2.4۔ مواخذہ کی قرارداد:

صدر جمہوریہ ہند کے مواخذہ کے لئے پارلیمنٹ کے ارکان کے ایک چوتھائی سے زیادہ ارکان کی اکثریت سے 14 دن قبل دینا لازمی ہوگا۔ اس طرح کی قرارداد پارلیمنٹ کی دو تہائی اکثریت سے زیادہ ارکان کی منظوری سے پاس کی جاسکے گی۔ اگر یہ قرارداد دوسرے ایوان کو بھیجی جائے تو دوسرے ایوان کو دو تہائی اکثریت کے ساتھ (جملہ ارکان کی) منظور کرنا ہوگا تب ہی صدر جمہوریہ کو برطرف کیا جاسکتا ہے۔

18.2.5۔ اختیارات اور فرائض:

اختیارات

عام اختیارات

(1) قانون سازی اختیارات،

(2) عاملانہ اختیارات،

(3) مالی اختیارات،

(4) عدالتی اختیارات

ہنگامی اختیارات

(1) قومی ہنگامی اختیارات

(2) دستوری ہنگامی اختیارات،

(3) مالی ہنگامی اختیارات